فون نمبر ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

جلد ۵۰/۱۵ ۱۸ امان ۱۳۴۰ ہش ۱۸ مارچ ۱۹۶۱ء نمبر ۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۷ مارچ بوقت دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۷ مارچ (بذریعہ فون) حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی عام صحت پہلے سے اچھی ہے رات بخار ۱۰۰ تھا اس وقت ٹمپریچر ۹۸/۶ ہے۔ طبیعت بھی خدا کے فضل سے بہتر ہے احباب جماعت صحت کاملہ عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مسجد مبارک میں قرآن مجید کا درس آج مکمل ہو جائیگا

درس کی تکمیل پر اجتماعی دعا ہوگی

ربوہ ۱۷ مارچ۔ مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے خصوصی درس کا جو سلسلہ یکم رمضان المبارک سے جاری ہے وہ انشاء اللہ آج مورخہ ۲۹ رمضان المبارک کو نماز جمعہ اور نماز عصر کے درمیان مکمل ہو جائے گا۔ اس درس میں امسال علی الترتیب مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری، مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، مکرم مولوی ظہور حسین صاحب، مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب اور مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے حصہ لیا اور پانچ پانچ پاروں کا درس دیا ہے۔ آخری حصہ کا درس مکرم مولانا شمس صاحب دے رہے ہیں۔ آج درس مکمل ہونے پر اجتماعی دعا ہوگی۔

اعلانِ تعطیل

عید الفطر کی تقریب کے موقعہ پر مورخہ ۱۸ اور ۱۹ مارچ ۱۹۶۱ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۹ اور ۲۰ مارچ کے پرچے شائع نہیں ہونگے۔

(مینیجر الفضل)

عید الفطر کی تقریب سعید پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

ماریشس کے احمدی احباب کے نام

روز ہل ماریشس سے ہماری جماعت کے ایک دوست احمد حسین صاحب سوقیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ "۱۹۴۸ء سے میری بیوی ایک چودہ روزہ رسالہ نکال رہی ہے میری بیوی کی خواہش ہے کہ عید الفطر کے لئے حضور کوئی خاص پیغام ارسال فرمائیں تاکہ اسے مارچ کے رسالہ میں شائع کیا جا سکے"۔ حضور نے اس کے جواب میں جو پیغام بھجوایا وہ افادۂ احباب کے لئے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

برادرانِ ماریشس اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

عید کا دن خوشی کا دن ہوتا ہے اور مسلمانوں کی خوشی اسی میں ہے کہ اسلام ترقی کرے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پھیلے اس لئے میرا پیغام یہی ہے کہ اسلام اور احمدیت کے پھیلانے کی کوشش کرو تاکہ تمہیں حقیقی خوشی نصیب ہو اور عید کا دن یونہی نہ گزر جائے بلکہ حقیقی خوشی کے ساتھ گزرے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کی مدد کرے اور اس خوشی کے حاصل کرنے کا صحیح طریقہ آپ لوگوں کو سکھائے۔ ماریشس کا احمدیت سے بہت پرانا تعلق ہے۔ اس ملک میں سب سے پہلے حافظ صوفی غلام محمد صاحبؓ تبلیغ کے لئے گئے تھے اور اُن کے بعد اور کئی دوسرے مبلغ جاتے رہے پس آپ لوگ کوشش کریں کہ آپ پر حقیقی عید کا دن آئے اور آپ اسلام اور احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دیں۔

خاکسار:- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ مارچ ۶۲ء

یورپ میں عیسائیت

ایک انگریزی زنانہ ہفت روزہ میں کرسمس کے متعلق ایک فیچر شائع ہوا ہے۔ جس میں کرسمس کے متعلق معلومات دی گئی ہیں ذیل کا ٹکڑہ اسی نوٹ سے لیا گیا ہے۔ کرسمس کی آمد کا ذکر کرکے فیچر نویس لکھتا ہے:۔

"وقت قریب ہے کہ آپ اپنے بچوں کو دنیا کی نہایت خوبصورت کہانی سنا رہے ہوں گے یعنی یہ کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بیت اللحم میں ایک بچہ پیدا ہوا لیکن جب آپ یہ کہانی سنا کر ختم کریں گے تو آپ سے بڑے بچوں کی طرف سے بہت سے سوالات پوچھے جائیں گے مثلاً یہ کہ ہم کرسمس اس طرح کیوں مناتے ہیں اور ہالی۔ عشق پیچاں اور کرسمس کا درخت کیوں ہے۔

ایسے ہی سوالات گذشتہ سال ہم سے کئے گئے۔ اس وقت ہمیں احساس ہوا کہ اس کے علاوہ ایک اور کہانی سنانا ضروری ہے بلکہ یوں کہئے کہ ہم نے بیت اللحم کے اصطبل کی کہانی کی تمہید تو چھوڑ ہی دی۔ یہ تمہید مسیح کی پیدائش سے ہزاروں سال پہلے برطانیہ کے قدیم ڈرؤڈز اور بت پرستوں کے سورج دیوتا سے تعلق رکھتی ہے۔

"اس زمانہ میں ہمارے قدیم آبا برطانیہ میں دسمبر میں طویل ترین رات کے بعد سورج کی واپسی پر اپنا سالانہ تہوار منایا کرتے تھے۔ ان کے ساحرانہ نشان سدا بہار جھاڑیاں اور بیلیں ہوتی تھیں جو انتہائی سردی میں بھی ساحرانہ طور پر سبز و تازہ رہتی ہیں۔

سو چونکہ کرسمس قدیم بت پرستانہ تہوار سے لیا گیا ہے کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ مسیح کی پیدائش کس دن ہوئی تھی ہم بھی کرسمس اسی روز مناتے ہیں۔ اور وہی نشانات استعمال کرتے ہیں۔ جو قدیم سے چلے آتے ہیں۔"

(وومنز اونی ۲۲ دسمبر ۱۹۶۱ء)

اس سے دو باتیں واضح ہوتی ہیں اول یہ کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی پیدائش کی تاریخ ۲۵ دسمبر محض مصنوعی ہے آپ کی پیدائش کی حقیقی تاریخ کسی کو معلوم نہیں دوم یہ کہ موجودہ عیسائیت یا یوں کہنا چاہیئے کہ مغربی عیسائیت جو اس وقت ساری دنیا میں پھیلائی جارہی ہے محض یورپ کی قدیم بت پرستانہ رسومات پر مبنی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ برطانیہ ہی میں نہیں بلکہ تمام یورپ میں جو زیادہ تر ایک نہایت سرد ملک ہے سورج دیوتا کی واپسی کا دن ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا تھا۔ یہ دن اس لئے سورج دیوتا کی واپسی کا دن سمجھا جاتا ہے کہ سورج جنوبی نصف کرہ سے واپس ہو کر شمالی نصف کرہ کی طرف جھکتا ہے اور بڑے دن شروع ہوتے ہیں اس لئے اس کو سورج کی پیدائش کا دن سمجھا جاتا تھا۔ اور اس دن یورپ کے بت پرست جو سورج کو دیوتا مانتے تھے ایک بڑا جشن مناتے تھے۔

اولیں عیسائی مشنریوں نے اسی دن کو اپنا لیا اور اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن فرضی طور پر مقرر کر لیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قدیم عیسائی مشنری بخیال خود مغربی بت پرستوں میں عیسائیت پھیلانے کے لئے مسیح علیہ السلام کو بھی سورج کی بجائے پیش کرکے آسانی سے ان کو اپنے قدیم مذہب سے پھیر سکتے تھے۔ چنانچہ متذکرہ انگریزی ہفت روزہ کا فیچر نویس بھی اسی پر فخر کرتا ہوا لکھتا ہے:۔

"حقیقت اور تصور۔ دو مختلف دنیاؤں کا اتصال۔ کیا عجیب اور دلکش امتزاج ہے یہ اور یہ اولیں مشنریوں کی کتنی فتح ہے جنہوں نے نہایت عقلمندی اور صبر کے ساتھ مسیحیت کو بت پرستی کے درخت پر پیوند کر دیا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نیا درخت سینکڑوں سال میں جڑ پکڑے گا۔ اور قدیم عقائد کی جگہ لے سکے گا۔ بہرحال آج ایک ہزار سال سے ہمارے مسیحی سدا بہار ولے نے اپنا قدیم ہیولیٰ بدل کر روحانی معنوں کا لباس زیب تن کر لیا ہے اور وہ جاودانی زندگی کی نمائندگی کرتے ہیں۔"

اس طرح آج کی عیسائیت ایک تخیل ایک قیاس اور ایک شاعری کے سوا کچھ نہیں ہے وہ بت پرستانہ رسومات سے لدی ہوئی ہے اور بزور تخیل اس میں الٰہیت پیدا کی جاتی ہے اور اس کو روحانیت کا لبادہ زبردستی پہنایا جاتا ہے۔ صرف کرسمس کی رسومات ہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا بیٹا۔ عشائے ربانی وغیرہ بت پرستانہ تخیلات کو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کا نمائندہ بتا لیا گیا ہے۔ پیدائشی گناہ اور اکلوتے بیٹے کی داستان مغربی بت پرستانہ اساطیر اور ان کے ساتھ وابستہ رسومات کے ایک پلندہ کے سوا کچھ نہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے دین کی حقیقت کو محض ایک افسانہ بنا دیا گیا ہے اور روحانیت کو محض شاعری سمجھ لیا گیا ہے مسیحیت کا یہ قلعہ ہے جس کی تعمیر ہوا میں کی گئی ہوئی ہے۔

تاہم جیسا کہ انگریزی ہفت روزہ کے متذکرہ فیچر میں کہا گیا ہے اب مدت سے ان بت پرستانہ رسومات کو روحانی معنے پہنائے جا رہے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دانشور عیسائی موجودہ عیسائیت کی حقیقت کو سمجھنے لگے ہیں اور وہ دن دور نہیں ہیں۔ جب وہ ان رسومات کو حقیقی روحانیت سے عاری سمجھ کر بالکل ترک کر دیں گے۔ اسلام کے اثر سے بہت سے مغربی عیسائی واحد خدا کی حقیقت کو جاننے لگے ہیں۔ اور سمجھنے لگے ہیں کہ موجودہ عیسائیت آزمائش کی تمازت زیادہ دیر تک برداشت نہیں کرسکیگی اور دین حق کے گرد جو قدیم بت پرستی کے چیتھڑے لپٹے ہوئے ہیں وہ دھجیاں بن کر اڑتے چلے جاتے ہیں۔ اور دن قریب ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق دین کا آفتاب مغرب کے افق پر نمودار ہوگا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ع

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

درخواستِ دعا

میرے والد بزرگوار خان میر خان صاحب چند یوم سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حمید اللہ خان غلہ منڈی ربوہ)

عید آگئی!
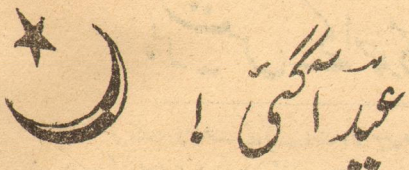
عید آگئی ہے جامِ مسرّت لئے ہوئے
یعنی شرابِ راحت و فرحت لئے ہوئے

خورشیدِ نورِ عید کا آخر ہوا طلوع
اپنی جلو میں روزِ سعادت لئے ہوئے

بجتے ہیں شادیانے مسرّت کے چارسُو
آئی ہے عید شوکت و حشمت لئے ہوئے

پیر و جوان پھرتے ہیں پہنے لباسِ نَو
سامانِ صد مسرّت و زینت لئے ہوئے

مومن ہوئے ہیں جوشِ مسرّت سے ہمکنار
دل میں خلوصِ مہر و محبت لئے ہوئے

فارغ ہوئے نماز سے خطبہ ہیں سُن رہے
بیٹھے ہوئے ہیں کیفِ عبادت لئے ہوئے

اک دوسرے سے کرتے ہیں باہم معانقہ
اپنے دلوں میں جذبِ اخوّت لئے ہوئے

کچھ حدِ انبساط نہیں ہے بروزِ عید
ماہِ صیام کی ہیں حلاوت لئے ہوئے

دن رات مست عشقِ خدا و رسولؐ ہیں
چہروں پہ اپنے نورِ ریاضت لئے ہوئے

تعریف ہے خدا و پیمبرؐ کی شوقؔ بس
بیٹھا ہوں حمد و نعت کی دولت لئے ہوئے

عبد الحمید خان شوقؔ
لاہور

بہشتی مقبرہ کے قیام کی تین اہم اغراض

آخری دور کا مالی امتحان[۱]، اشاعت اسلام کا انتظام[۲] اور تذکرہ صالحین[۳]

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا بڑا مقصد تزکیہ نفوس ہوتا ہے۔ نبیوں کی آمد کے وقت اہل دنیا کی حالت اعتقادی اور عملی طور پر ایسی خراب ہوتی ہے کہ زمین فتنہ و فساد کی آماجگاہ بن جاتی ہے۔ اور اخلاقی قدریں مسخ ہو جاتی ہیں۔ خدا کی ذات پر یقین مفقود ہو جاتا ہے۔ نبیوں کی بعثت اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ تعالے انسانوں کے قلوب کو بدلنا چاہتا ہے۔ وہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کرنا چاہتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے اغراض کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالے نے فرمایا ویزکیھم کہ یہ نبی اپنے متبعین کے دلوں کو پاک کرتا ہے۔ ان کی روحانی تربیت فرماتا ہے۔ نبی ایک روحانی مشعل ہوتا ہے۔ اور اس پر ایمان لانے والے اس کے پروانے۔ اسی روحانی رابطہ کی وجہ سے نبی کے ذریعہ ان لوگوں کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اور وہ نئے انسان بن جاتے ہیں۔ عرب کے بادیہ نشین ہمارے سید و مولیٰ سرور کونین صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں آسمان روحانیت کے تارے اور قوموں کے ہادی و راہنما بن گئے۔ اس روحانی انقلاب کا راز یہی تھا کہ نبی کی پاکیزہ تعلیمات اور اس کا دلنشین نمونہ اور اس کی زندگی بخش صحبت نے ان لوگوں کے دلوں کو زندہ خدا کے یقین سے لبریز کر دیا تھا۔ اور انہیں اس راہ میں کوئی قربانی دوبھر معلوم نہیں ہوتی تھی۔ اللہ تعالے فرماتا ہے ان اللہ اشتریٰ من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ کہ میں نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں۔ اور اس کے بدلہ میں ان کے لئے جنت مقرر کر دی ہے۔

جنت رضائے الٰہی کا وہ مقام ہے جس کے بعد پھر انسان کے لئے کسی لغزش کا امکان باقی نہیں رہتا۔ اسے زائل نہ ہونے والا حقیقی اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔ اس مقام جنت میں خوف و حزن نہیں رہتا۔ ہر قسم کی راحت اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کی تاریخ بتاتی ہے کہ انہوں نے اللہ تعالے کے ہر حکم کی تعمیل کی اور اس راستہ میں بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے انہوں نے دریغ نہ کیا۔ اللہ تعالے نے بھی انہیں نوازا۔ اور دنیوی ترقیات اور فتوحات کے علاوہ انہیں اپنی خوشنودی کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا وہ خدا سے راضی تھے اور خدا ان سے راضی تھا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام کے آخری زمانہ میں جب مرور زمانہ کے باعث مسلمانوں پر روحانی مردنی چھا جائیگی اور وہ صرف نام کے مسلمان ہوں گے۔ تو ان میں نئی روحانی زندگی نفخ کرنے کے لئے اللہ تعالے اپنے مسیحا کو مبعوث فرمائے گا۔ اور وہ ان کی ایک بڑی جماعت کو اسلام کی خاطر ہر چیز قربان کرنے کے جذبہ سے سرشار کر دے گا۔ اور اس کی جماعت امر بالمعروف کرے گی۔ اور سب لوگوں کو المنکر سے منع کرے گی۔ اور ہر قسم کے فتنوں کا سدباب کرنے والی ہوگی۔ (مشکوٰۃ المصابیح آخری حصہ)

اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے۔

ویحدثھم بدرجاتھم فی الجنۃ

کہ مسیح موعودؑ اپنے اتباع کو ان کے جنت کے درجات بتلائے گا گویا وہ انہیں جنتی ہونے کی بشارت دے گا اور جنت میں داخل ہونے کے طریق اسے گر بتلائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد بھی تزکیہ نفوس ہے۔ سب آسمانی نشانوں عقلی دلائل اور پاکیزہ صحبت کا یہی نصب العین ہے کہ ایسے برگزیدہ اصحاب کی جماعت تیار کی جائے جو صحابہ کے نقش قدم پر جان و مال کا سودا کر کے جنت کے وارث بن جائیں اور اسلام کی اشاعت کا بیڑا اٹھائیں اور جان و مال کی قربانی سے آخر تک اس خدمت کو سرانجام دیں۔ چنانچہ جماعت تیار ہو گئی اور سنت انبیاء کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردگرد روحانی پروانوں کا ایک گروہ جمع ہو گیا اور آپ دن رات ان کی تربیت فرماتے رہے آخر جب آپ کو اللہ تعالے کی طرف سے یہ اطلاع مل گئی کہ آپ کی وفات قریب ہے تو آپ نے اپنی جماعت کو وصیت کرتے ہوئے اپنی آخری امانت ان الفاظ میں جماعت کو سونپ دی کہ۔

"خدا تعالے چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالے کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۹-۸)

اس عظیم مقصد کے مسلسل حصول کے لئے آپ نے اللہ تعالے کے اشارہ کے مطابق اپنی جماعت کے نیک دل لوگوں کے سامنے قربانی کا ایک معیار پیش فرمایا اور وہ یہ کہ ہر احمدی جہاں محرمات سے پرہیز کرنے والا ہو۔ احکام خداوندی کا پابند ہو اور شریعت کی ساری باتوں کو اپنا دستور العمل بنانے والا ہو وہاں وہ اپنی جائداد اور آمدنی میں سے کم از کم دسویں حصہ کی وصیت کرے کہ وہ اشاعت اسلام وغیرہ نیک مقاصد میں خرچ ہو۔ اس طرح بہشتی مقبرہ کی بنیاد رکھی گئی اور اس کے تین اغراض قرار پائے:

اوّل یہ پیمانہ احمدیوں کے ایمان کی پختگی اور کمزوری کو پرکھنے کا بہترین معیار بن گیا۔

دوم۔ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالے اس عظیم مقصد کو پورا کرنے والا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اہم مقصد ہے۔ یعنی تمام دنیا میں اسلام کی اشاعت اور غلبہ۔

سوم۔ اس انتظام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی "یحدثھم بدرجاتھم فی الجنۃ" کے پورا ہونے کے علاوہ جماعت احمدیہ کے صلحاء اور خاص قربانی کرنے والوں کی قبریں یکجا ہو جائیں گی۔ اور آنے والی نسلیں ان کے لئے دعائیں کریں گی اور ان کے ذکر

ضروری اعلان

"یوم مسیح موعود" ۲۶ مارچ کو ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال "یوم مسیح موعود" ۲۶ مارچ کو ہوگا چونکہ ۲۳ مارچ کو "یوم پاکستان" ہے۔ اس لئے جماعتیں "یوم مسیح موعود" بروز اتوار ۲۶ مارچ کو منائیں۔

واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا مناسب ہے جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور رپورٹیں بھی بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

سے اپنے اندر قربانی کا خاص جذبہ پیدا کریں گی۔ درحقیقت بہشتی مقبرہ کے قیام سے انہی تین اغراض کا پورا کرنا مدنظر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

(الف) "ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان (یعنی نظامِ وصیت ناقل) سے بھی اعلےٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا۔ اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہو گی" (صـ۳۳)

(ب) "یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دئیے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے کس قدر دور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلاوے اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا" (صـ۳۴)

(ج) "یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے کام یہ ہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے" (صـ۳۲)

(د) "اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو یہ سلسلہ ہم سب کی موت کے بعد بھی جاری رہے گا۔ اس صورت میں ایک انجمن چاہیئے کہ ایسی آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا اعلاءِ کلمۂ اسلام اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں" (صـ۴۳)

(ہ) "خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے ایسے اموال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے" (صـ۲۳)

(و) "میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے" (صـ۳۴)

(ز) "ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں" (صـ۱۹)

(ح) "میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العلمین" (صـ۲۰)

(ط) "واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں۔ تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہیں ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں" (صـ۲۶)

ان نو۹ اقتباسات سے بہشتی مقبرہ کے قیام کی تینوں اغراض کا واضح ثبوت ملتا ہے کہ یہ نظام درحقیقت جماعت احمدیہ کے لئے ایک امتحان ہے تا ثابت ہو کہ جو افراد بیعت کے وقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا اقرار کرتے رہے ہیں۔ ان میں سے کون اس اقرار کے عملی طور پر پابند ہیں اور کون عملی نفاق اور کمزوریٔ ایمان کا شکار ہو رہے ہیں؟

پھر اس نظام کے ذریعہ اشاعت اسلام کا عالمگیر محکم نظام قائم کر دیا گیا ہے۔ تیسرے صلحاء اور خاص قربانی کرنے والوں کی قبروں کا یکجا ہونا آئندہ نسلوں کے لئے روحانی ترقی کا ذریعہ ثابت ہو گا۔ اور ان بزرگوں کے لئے مقبرہ میں جا کر دعائیں کرتے رہیں گے جیسا کہ اب بھی ہو رہا ہے۔

احباب جماعت کا فرض ہے کہ ان تینوں اغراض کو پورا کرتے ہوئے سب کے سب وصیتیں کریں اور خدا تعالیٰ کے مقررہ امتحان میں کامیاب ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق بخشے آمین یا رب العلمین۔

عید کارڈ کا ایک عمدہ استعمال

کراچی کی جماعت کا مستحسن اقدام

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی - ربوہ)

آجکل عید کے موقعہ پر دوستوں اور عزیزوں کو عید مبارک کے کارڈ بھجوانے کی رسم عام ہو گئی ہے بلکہ شاید ضرورت سے زیادہ عام ہو گئی ہے۔ میں اس رسم کو کلیتہً برا نہیں کہتا کیونکہ اس کے ذریعہ سے ایک تو عزیزوں اور دوستوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور دوسرے نیک لوگوں کے دلوں میں دعا کی تحریک بھی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس معاملہ میں ضیاع اور فضول خرچی کا رنگ نہ اختیار کیا جائے اور نہ ہی ایسے عید کارڈ بھیجے جائیں جو حسنِ اخلاق کے خلاف یا فضول نوعیت کے ہوں۔ علاوہ ازیں اس طریق میں زیادہ انہماک بھی مناسب نہیں کیونکہ آہستہ آہستہ یہ باتیں ترقی کر کے نہ صرف محض ایک رسم بن کر رہ جاتی ہیں۔ بلکہ فضول خرچی اور روپیہ کے نقصان کا موجب بھی ہو جاتی ہیں۔

مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ کراچی کی جماعت نے عید مبارک کے جو کارڈ چھپوائے ہیں وہ صرف عید مبارک اور محبت کی یاد کو تازہ کرنے والے ہی نہیں ہیں بلکہ ان کے ذریعہ ایک بہت عمدہ تبلیغی فائدہ بھی اٹھایا گیا ہے کیونکہ اس عید کارڈ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ایسی نظم اور نثر کا اقتباس درج کیا گیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپ کے اعلےٰ اخلاق اور کمالات کا مظہر ہے۔ علاوہ ازیں اس عید کارڈ میں ایک بیرونی مسجد کی تصویر بھی دی گئی ہے جو جماعت احمدیہ کے ذریعہ ایک افریقی ملک میں تعمیر کرائی گئی ہے اور اس کی اشاعت بھی نیک تحریک کا موجب ہو سکتی ہے۔

اگر دوسری جماعتیں اور دوسرے دوست بھی جنہیں عید کارڈوں کا شوق ہو اپنے شوق کو پورا کرنے کے لئے اس قسم کے عید کارڈ چھپوائیں تو خدا کے فضل سے اس کے ذریعہ دوہرا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ یعنی محبت کے اظہار اور یاد کو تازہ کرنے کے علاوہ اس قسم کے عید کارڈ سے دینی اور تبلیغی اور تربیتی فائدہ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے وانما الاعمال بالنیات۔

پس جن دوستوں نے ضرور عید کارڈ بھجوانے ہوں انہیں چاہیئے کہ اس قسم کے تبلیغی اور تربیتی عید کارڈ چھپوا کر استعمال کریں ورنہ مجھے اندیشہ ہے کہ عید کارڈوں کی موجودہ رسم ایک وبا بن کر رہ جائے گی۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ۱۶/۳/۶۱

ایک مبارک رؤیا

(از محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب - ربوہ)

مورخہ ۲۷ رمضان المبارک کو دو بجے شب میرے حقیقی بھتیجے عزیزم عبدالقیوم خان کمپونڈر نے مندرجہ ذیل رؤیا دیکھا:۔

"ایک مقام ہے جہاں پہلے روشنی نمودار ہوئی ہے۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ دربار لگا ہوا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کرسی پر تشریف رکھتے ہیں۔ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کھڑے ہیں اور حاضرین دربار کو مخاطب کر کے فرما رہے ہیں کہ اگر کوئی شخص چار حدیثیں دکھا دے جن سے حضرت مسیح علیہ السلام کا زندہ آسمان پر جانا معلوم ہوتا ہو تب بھی میں مان لوں گا۔ جس وقت یہ بیان ہو رہا تھا نور روشنی اس قدر تیز ہو گئی کہ قوت برداشت سے باہر ہو گئی اور میں خوف زدہ ہو کر جاگ اٹھا"

خاکسار عرض کرتا ہے کہ یہ رؤیا خدا تعالیٰ کے فضل سے سچا اور حقیقت پر مبنی ہے اور شب قدر کی نشاندہی کرنے والا ہے۔ موجودہ زمانہ بھی اسی طرح لیلۃ القدر کا زمانہ ہے۔ جس طرح بعثت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت شب قدر وقوع پذیر ہوئی تھی اور جس کا ذکر انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر وما ادراک ما لیلۃ القدر الخ کیا گیا ہے۔ وہ وقت کیا ہی مبارک وقت تھا جبکہ نزول قرآن پاک ہو رہا تھا اور پھر موجودہ زمانہ بھی کیا ہی مبارک زمانہ ہے جبکہ لیظھرہ علی الدین کلہ کا ظہور ہو رہا ہے۔ آج دنیا جہاں کے دین حق و حقیقت سے خالی ہیں اور بعض تو عامدانہ طور پر گمراہی کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور اس فساد کا نقطہ مرکزی حیات مسیح کا عقیدہ ہے اس رؤیا نے بتلا دیا ہے کہ اے مسلمانو! اگر تم نور محمدی کو دنیا میں پھیلانا چاہتے ہو تو حیات مسیح کے عقیدہ سے پیدا شدہ اندھیرے کو دور کرو۔ اور اس ضلالت کے دور کرنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل متبع حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کے خسر مولوی واجد حسین صاحب جو کہ نہایت نیک اور صابر اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ چند دن قادیان رہ کر واپس مونگھیر چلے گئے۔ اور ایک سال فالج کی بیماری میں بیمار رہ کر مورخہ ۶ مارچ ۱۸ رمضان المبارک کو صبح وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ سے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار نذیر احمد درویش قادیان)

(۲) مورخہ ۱۲/۳/۶۱ کو والدہ شیخ محمد عبداللہ صاحب (اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب صحابی) وفات پا گئی ہیں۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ شیخ محمد یوسف سیکرٹری ضیافت و مہتمم مہمانخانہ مسجد احمدیہ لائلپور۔

ذکرِ حبیب

از محترمہ صابرہ بی بی صاحبہ محترمہ والدہ قریشی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ

—(۲)—

کبھی حضورؑ عالم بی بی صاحبہؓ سے دریافت فرماتے کہ عالم بی بی! شیخ محمد (انکا لڑکا) آجکل کیا کام کرتا ہے۔ وہ جواب دیتیں کہ حضور وہ ڈاکخانہ میں پوسٹمین ہے حضور فرماتے کیا تنخواہ ملتی ہے۔ جواب ملتا حضور سات روپے۔ اس پر حضورؑ ہنستے ہوئے فرماتے کہ عالم بی بی سات روپیہ میں تم گزر کیا کرتے ہو سات روپے تجھے زندگی کا تو ہمارے ہاں ایندھن ہی آجاتا ہے (اس زمانہ میں سات روپیہ کا ایندھن آجکل کے شاید ۰۰ روپیہ میں بھی نہ مل سکے)۔ میری خوشدامنؓ جواب دیتی کہ حضور بیشک سات روپیہ تو کوئی چیز نہیں مگر اسکے ساتھ حضور کی دعائیں اور توجہ عالیہ بھی تو شامل ہے۔ غرض ایسی ہی باتیں ہوا کرتیں اور میری خوشدامن خوشی سے سرشار گھر لوٹتیں اور پھر وہی باتیں ہمیں سنا کر خوش ہوتیں۔

میری شادی کو ابھی چھ ماہ ہی گذرے تھے کہ میری خوشدامنؓ نے مجھے حضور علیہ السلام کی بیعت کرنے کی تحریک کی۔ حضور علیہ السلام کی مبارک شکل جو بچپن میں میں نے اپنے گاؤں میں دیکھی تھی میرے سامنے آگئی اور میں نے عرض کی کہ جلد سے جلد میری بیعت کروا دیں۔ چنانچہ تاریخ تو مجھے یاد نہیں غالباً ۱۹۰۵ء کا شروع ہوگا میری ساس مجھے عصر اور مغرب کے درمیان ایک دن بیعت کروانے کی غرض سے مجھے اپنے ساتھ الدار میں لے گئیں۔ حضور کے گھر میں ایک بڑا سا دالان تھا اسکے آگے ایک برآمدہ تھا جس میں ایک بہت بڑا تخت پوش پڑا رہتا تھا۔ ہم لوگ گھر سے وضو کرکے ہی گئے تھے چنانچہ جاتے ہی ہم اسی تخت پوش پر جابیٹھیں اس پر جانماز بچھی ہوئی تھی نماز کا وقت ہوچکا تھا اس لئے تھوڑی دیر میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا۔ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحبؓ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہؓ اور غالباً ایک آدھ اور عورت اسی تخت پوش پر آکر بیٹھ گئیں۔ اس دن حضورؑ بھی کسی وجہ سے مسجد میں تشریف نہ لے جاسکے اسلئے حضور بھی تشریف لے آئے اور ہم سب نے حضور کی اقتداء میں نماز مغرب ادا کی۔ نماز سے فارغ ہوتے ہی میری خوشدامنؓ صاحبہ نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور یہ میری بہو صابرہ بی بی ہے یہ آج حضور کی بیعت سے مستفید ہونے حاضر ہوئی ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے میری بیعت لی وہ اس طرح کہ میں سامنے بیٹھی تھی حضور بیعت کے جو الفاظ فرماتے جاتے میں بھی انہیں ساتھ ساتھ دوہراتی جاتی تھی اس وقت میاں شیخ محمد صاحب قادیانی پیدائشی احمدی ہونے کے علاوہ خود بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت سے مشرف ہو چکے ہوئے تھے۔ ان کے علاوہ میرے بھائی حکیم شیخ محمد صاحب آف ڈیرہ بوالہ داد خان نے اور میری والدہ صاحبہ نے بھی بیعت کرلی ہوئی تھی۔ بیعت ہوچکی تو حضور نے ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا فرمائی اور دعا کے بعد حضور کی بیعت اور زیارت کرنے کی خوشی سے سرشار ہوکر ہم گھر واپس لوٹیں۔ اسکے بعد حضور کی اقتدار میں کئی دفعہ نماز پڑھنے کی توفیق ملی۔

ایک دفعہ میں اپنی دیورانی عزیزی محمود مرحومہ جو برادرم قاضی نور محمد صاحب مرحوم کارکن لنگرخانہ کی اہلیہ تھیں۔ رشتہ میں وہ میرے خاوند کے چچیرے بھائی تھے) کو ساتھ لے کر صبح آٹھ نو بجے کے قریب حضرت ام المومنین کی ملاقات اور حضور کی زیارت کے لئے الدار میں گئی۔ برآمدے میں تخت پوش پر حضرت ام المومنینؓ تشریف فرما تھیں اور پاس ہی ایک بڑے سے پلنگ پر حضور علیہ السلام بیٹھے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد مرحوم سے جو لیٹے لیٹے ضد کر رہے اور رو رہے تھے باتیں کر رہے تھے۔ حضور اس سے بڑے پیارے انداز میں بار بار پوچھ رہے تھے کہ بیٹا کیوں روتے ہو بتاؤ کیا لینا ہے اور حضرت ام المومنینؓ ایک عجب سرور کی کیفیت میں باپ بیٹے کی اس گفتگو کو خاموشی سے سن رہی تھیں حضور کے استفسار پر حضرت ام المومنینؓ نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تو عالم بی بی کی بہو ہے اور میری ہمراہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ قاضی علی محمد صاحب کی بہو ہے۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد ہم حضور کو سلام کرکے گھر آگئیں۔

قادیان میں ہمارا مکان چونکہ الدار کے بالکل ہی قریب تھا اور ان دونوں کے درمیان میں کوئی اونچا مکان بھی نہ تھا۔ اسلئے ہم نے اپنے کوٹھے پر سے کئی بار حضور کو اپنے مکان کی چھت پر ادھر سے ادھر چلتے ہوئے کچھ نہ کچھ لکھنے میں مصروف دیکھا ہے۔ ہم نے حضور کے پاؤں میں لال کھال کی جوتی پہنے دیکھی ہے جس کی ایڑیاں جلد ہی حضور بٹھا لیا کرتے تھے جسے پنجابی میں نھتی کر لینا کہتے ہیں۔ حضور کی چال میں تیزرفتاری تھی شاید اس لئے کہ حضور نے اسلام کی اشاعت کا بے اندازہ کام سرانجام دینا تھا۔

ایک دن میری ایک سہیلی مساۃ بڈھی کشمیرن جو خواجہ عبد الرحمان صاحب سربراہ نمبردار قادیان کے رشتہ داروں میں سے تھی میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ بھابی (وہ مجھے بھابی ہی کہا کرتی تھیں) آج سنا ہے کہ بی بی مبارکہ بیگم (حضرت نواب مبارکہ بیگم سلمہا اللہ) کے سسرال سے بی بی کے لئے کچھ آیا ہے۔ مستورات حضرت صاحب کے ہاں جارہی ہیں چلو ہم بھی چلیں۔ چنانچہ ہم دونوں الدار میں گئیں جہاں مستورات اور بچوں کا کافی اژدہام تھا الدار میں کنوئیں کے پاس چند دیگیں پڑی تھیں جن میں روہلی سیویاں دودھ میں پکی ہوئی تھیں کہا جارہا تھا کہ یہ نواب صاحب کے ہاں سے آئی ہیں چونکہ نیچے صحن میں بھیڑ زیادہ تھی ہمیں کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا اس لئے ہم اوپر بالاخانہ پر چلی گئیں۔ اتفاق یہ کہ حضور علیہ السلام بھی وہاں ایک کھال کا چغہ پہنے ٹہل رہے تھے۔

ہم نے حضور کو سلام کیا اور منڈیر کے قریب ایک طرف ہوکر بیٹھ گئیں۔ اتنے میں حضور نے منشی محمد ابراہیم صاحب کی والدہ امام بی بی مائی صاحبہ کو آواز دی امام بی بی ادھر آؤ کوٹھے پر بھی دو مستورات آئی ہیں ان کے لئے بھی کچھ لاؤ جس پر وہ نیچے سے چینی کے دو بڑے پیالے جن میں دودھ سیویاں پستے بادام وغیرہ تھے لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں حضور نے ہماری طرف اشارہ کیا کہ انہیں دے دو۔ ہم نے یہ مائدہ خوب سیر ہوکر کھایا جو حضور کے طفیل ہمیں میسر آیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس سے حضور کی ذرہ نوازی حسن سلوک اور مہمان نوازی کا پتہ چلتا ہے۔

(باقی)

یوم مسیح موعود کی تقریب پر بزم حسن بیان خدام الاحمدیہ ربوہ کا جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی بزم حسن بیان کے زیر اہتمام مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء کو یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں بعد نماز مغرب مسجد محمود میں ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ۔ نشانات اور آپ کے ذریعہ پیدا ہونے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کے متعلق مختلف مقررین تقاریر کریں گے۔ مجالس خدام الاحمدیہ ربوہ سے خصوصاً اور دیگر اہالیان ربوہ سے عموماً التماس ہے کہ وہ شریک جلسہ ہوکر تقاریر سے مستفید ہوں۔

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا شرعی اور قانونی لحاظ سے مکمل ہونی چاہئیں

ہر موصی کی وصیت شرعی اور قانونی لحاظ سے درست اور مکمل ہونی چاہیئے اور اس کیلئے وصیت کنندہ کو ان تین مسودات میں سے کسی ایک کا (جو اس کے مناسب حال ہے) لفظاً اور معناً پورا پورا تتبع کرنا لازمی ہے جو اخبار الفضل مجریہ ۱۲ اگست ۱۹۶۰ء میں اور نظارت بہشتی مقبرہ کے شائع کردہ رسالہ الوصیت مطبوعہ جولائی ۱۹۶۰ء کے آخری صفحات میں لکھے گئے ہیں۔ غلط اور نامکمل وصایا درستی کے لئے واپس کردی جائینگی اور ان کی منظوری میں تاخیر ہوگی۔ جماعتوں کے ذمہ دار اراکین درست اور مکمل وصایا لکھوانے کا انتظام فرمائیں تاکہ فارم وصیت ضائع نہ ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ـــ ربوہ)

نظامت تعلیم وقف جدید کے نام کی تبدیلی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نظامت تعلیم وقف جدید انجمن احمدیہ کا نام تبدیل فرما کر نظامت ارشاد وقف جدید کردیا ہے۔ آئندہ سے احباب خط و کتابت کرتے وقت ناظم ارشاد وقف جدید کو مخاطب فرمایا کریں۔

(مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید)

نقد ادائیگی چندہ وقف جدید سال چہارم

یہ فہرست لجنہ کراچی کی اُن معزز ممبرات کی ہے جنہوں نے رمضان المبارک میں چندہ ادا کر دیا ہے۔ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں تا اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور خدمت دین کے لئے ان کو زیادہ توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید)

نام	پتہ	رقم
بیگم اعجاز احمد صاحب	سوسائٹی	۱-۰۰
بیگم عبدالمجید صاحب	؍؍	۱۰-۰۰
ڈاکٹر تسنیم زبیر	؍؍	۶-۰۰
بیگم چوہدری اشرف احمد وڑائچ	؍؍	۸-۰۰
بیگم حمید احمد رانا صاحب	؍؍	۶-۰۰
شمیم قدسیہ بنت سید غلام یسین صاحب	؍؍	۰-۵۰
بیگم محترم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی		۳-۰۰
از طرف بھائی عبدالرحمٰن صاحب	؍؍	۳-۰۰
سیدہ خاتون صاحبہ		۱-۵۰
خضر سلطانہ	سعید منزل	۲-۰۰
استانی لطیفہ خاتون صاحبہ	؍؍	۱۲-۰۰
سعیدہ بیگم بابو عبدالعزیز صاحب	؍؍	۰-۵۰
زیتون بیگم صاحبہ	؍؍	۰-۵۰
نور جہاں اہلیہ شیخ گلزار احمد صاحب	؍؍	۰-۵۰
امۃ الحی بیگم ماسٹر محمد یعقوب صاحب	؍؍	۰-۵۰
بیگم سیٹھ محبوب علی صاحب	؍؍	۱-۰۰
والدہ ناصر احمد صاحب	؍؍	۰-۵۰
زبیدہ خاتون خلیل الرحمٰن صاحب	سعید منزل	۷-۰۰
زبیدہ بیگم جی ایم نذیر احمد صاحب	؍؍	۰-۵۰
نذیر بیگم آمری بیگم	لالوکھیت	۱-۰۰
وزیر بیگم	؍؍	۱-۵۰
عائشہ بیگم۔ مرزا بیگم	؍؍ ؍؍	۱-۵۰
بیگم مرزا نذیر علی صاحب	ڈرگ روڈ	۰-۵۰
	؍؍ ؍؍	۰-۵۰
اہلیہ عبدالمنان صاحب	؍؍ ؍؍	۲-۵۰
امۃ اللطیف صاحبہ	؍؍ ؍؍	۶-۰۰
اہلیہ عطاء المنان صاحب	؍؍ ؍؍	۳-۵۰
اہلیہ سید احمد علی شاہ صاحب	؍؍	۱-۰۰
اہلیہ مرزا نذیر احمد صاحب		۰-۵۰
رشیدہ بیگم صاحبہ	؍؍	۲-۰۰
اہلیہ نذیر احمد صاحب	؍؍	۰-۵۰
آمنہ بیگم صاحبہ	؍؍	۰-۵۰
اہلیہ بشیر احمد صاحب سیال	؍؍	۰-۵۰
بیگم ملک نذیر احمد صاحب	ناظم آباد	۶-۰۰
امۃ الرشید بنت نذیر احمد صاحب	؍؍	۶-۰۰
امۃ النور	؍؍ ؍؍	۶-۰۰
نصیر احمد ابن	؍؍ ؍؍	۶-۰۰
صغیر احمد	؍؍ ؍؍	۶-۰۰
بسم اللہ بیگم صاحبہ والدہ مرحوم ملک نذیر احمد صاحب		۶-۰۰
بیگم ایم اے خورشید احمد صاحب		۱۰-۰۰
بابو عبدالغفور صاحب مرحوم والدہ بیگم ایم اے خورشید		۱۰-۰۰
نور بی بی صاحبہ مرحومہ والدہ	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
صادقہ طاہرہ بنت ایم اے خورشید		۱۰-۰۰
مبارکہ طیبہ	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
راشدہ تنویر	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
حمیدہ یاسمین	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
عائشہ بیگم بنت	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
کاشفہ مرحومہ	؍؍ ؍؍	۱۰-۰۰
بیگم اول ملک منیر احمد صاحب		۵-۰۰
بیگم حبیب اختر بٹ و طاہرہ بٹ صاحبہ		۶-۰۰
امۃ الرحمٰن صاحب	جیکب لائن	۰-۵۰
زہرہ بٹ	پیر کالونی	۰-۵۰

ایک نہایت ضروری اعلان

دارالافتاء کا ایک رجسٹر گم ہے جس پر فتاویٰ کا اندراج ہے۔ دفتر کا یہ نہایت ہی اہم ریکارڈ ہے۔ اگر کسی کے پاس یہ رجسٹر ہو تو دفتر ہذا میں پہنچا کر مشکور فرمائیں۔ ایک بار خان امین اللہ خان سالک مبلغ امریکہ نے رسالہ خالد میں شائع کرنے کے لئے بعض فتاویٰ کی نقل کرنے کیلئے یہ رجسٹر لیا تھا۔ اسی طرح بعض اور دوست بھی بغرض مطالعہ مانگ کر لے جاتے تھے۔ اس لئے یہ اعلان شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ جس دوست کے پاس ہو اُس کی مہربانی سے دفتر کا یہ اہم ریکارڈ واپس مل جائے۔

(ناظم افتاء)

ضروری اطلاع

خاکسار ۲۲ فروری ۱۹۶۱ء کو مشرقی پاکستان کے دورہ کے لئے مرکز سے روانہ ہوا تھا اور ۱۳ مارچ ۱۹۶۱ء کو واپس ربوہ پہنچا۔ اس عرصہ میں جو خطوط بندہ کے ذاتی نام آتے رہے ان کے جواب میں تاخیر واقعہ ہونا لازمی امر تھا۔ اس کے نتیجہ میں جن احباب کو انتظار کی زحمت ہوئی ہے۔ ان سے معذرت چاہتے ہوئے اطلاعاً عرض ہے کہ انشاء اللہ وہ جلد ہی اپنے گرامی ناموں کے جواب پائیں گے۔ ہر گرامی نامہ کا جواب بھجوانے کی کوشش کی جا رہی ہے و ما توفیقی الّا باللّٰہ۔

شبیر احمد

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

مجید احمد ابن برادرم شیخ عنایت اللہ صاحب کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ دعائے صحت فرمائیں نیز میری صحت کی بحالی اور بیکاری کے دور ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی)

تحریک جدید کا اہم مقصد — وقف زندگی

تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کیلئے وقف کر دیں۔ اور اپنی عمر میں اسی کام میں لگا دیں۔

تحریک جدید کو اسلئے جاری کیا تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو۔ جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

پس وہ نوجوان آگے آئیں جو دین کے کام میں مرنا چاہیں

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) داخلہ فارسٹرس کورس گھوڑا گلی بہاولپور — اسامیاں ۲۵۔ داخلہ بعد امتحان و انتخاب۔ شرائط: میٹرک۔ عمر یکم ۶۱-۳ کو ۱۷ تا ۲۴۔ سکونت لاہور زون یعنی ڈویژن لاہور و سرگودھا، ملتان، بہاولپور اور ضلع گجرات۔ درخواستیں ۶۱-۳-۲۴ تک بشمول مصدقہ نقول اسناد بنام کنزرویٹر آف فارسٹس لاہور سرکل ۲۸-ایبٹ روڈ لاہور۔ دو روپے کا پوسٹل آرڈر بنام موصوف ارسال کر کے تفصیلات طلب ہوں۔

(۲) امیدواران نائب تحصیلداری — شرائط: مستقل سکونت سرگودھا ڈویژن۔ انٹرمیڈیٹ زمیندار خاندان، سرٹیفکیٹ مصدقہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ، تصدیق چال چلن دو ذمہ دار اشخاص۔ عمر یکم ۲۱ تا ۲۵۔ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ درخواستیں ۶۱-۳-۲۰ تک متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو (پمفلٹ ۶۱/۳/۱۳)

(۳) داخلہ سینٹرل پبلک سکول ایبٹ آباد — داخلہ اپریل ۱۹۶۱ء فارم درخواست واپسی لفافہ ارسال کر کے دفتر پرنسپل سے طلب ہوں۔ آخری تاریخ برائے درخواست ۶۱-۳-۲۰۔ شرائط۔ داخلہ جماعت ہفتم۔ عمر ۱۱-۱۲ تھرڈ سٹینڈرڈ یا برابر کی جماعت پاس۔ داخلہ ہشتم عمر ۱۲-۱۳ فورتھ سٹینڈرڈ یا برابر کی جماعت پاس۔ داخلہ نہم۔ عمر ۱۳-۱۴ ففتھ سٹینڈرڈ یا برابر کی جماعت پاس ہو۔ ادارہ سکنڈری و ہائر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ امتحانات کیلئے تیار کرتا ہے۔ مکمل اقامتی سکول ہے۔ میڈیم انگلش۔ (پمفلٹ ۶۱/۳/۱۳)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۹ مارچ ۱۹۶۱ء صفحہ ۹ پر زیر ہیڈنگ "۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کا شوق" جو اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ کی جگہ مکرمہ قسیم بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب دہلوی پڑھا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید — ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری اللہ دکھا صاحب نمبردار ساکن بھڈال تحصیل سیالکوٹ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔ چوہدری صاحب موصوف بہت پرانے مخلص احمدی ہیں۔

(قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نئے آزاد ممالک میں خواتین کی معاشرتی حیثیت

امریکہ میں پاکستانی سفیر کی اہلیہ بیگم عزیز احمد کی تقریر

واشنگٹن ۱۶ مارچ - امریکہ میں پاکستانی سفیر کی اہلیہ بیگم عزیز احمد نے امریکی عوام کو ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو میں بتایا ہے۔ کہ پاکستان میں عورتوں کو آزادی کے بعد زیادہ حقوق حاصل ہو گئے ہیں بیگم عزیز احمد نے کہا - کہ پاکستان میں گذشتہ تیرہ برس کے اندر عورتوں کے معاشرتی وقار اور حیثیت میں بڑی تیزی سے ترقی ہوئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اب ہمیں ایک ایسا ملک مل گیا ہے جسے ہم صحیح معنوں میں اپنا کہہ سکتے ہیں۔ مسز عزیز جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے ہفتہ وار پروگرام میں شریک ہوئی تھیں جس میں اہم قومی اور بین الاقوامی مسائل پر مباحثہ کیا جاتا ہے اس مباحثہ کی فلم لی گئی - جو بعد میں ریڈیو ٹیلی ویژن پروگرام میں نشر کی گئی واشنگٹن میں ایشیا کے سفیر کی اہلیہ نے بھی اس مباحثہ میں حصہ لیا انہوں نے بھی بیگم عزیز کی اس رائے سے اتفاق کیا - کہ آزادی کے بعد ایشیائی ملکوں میں عورتوں کی معاشرتی حیثیت بہتر ہو گئی - اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے - کہ اب لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے زیادہ مواقع حاصل ہیں۔

قائد اعظم کے مقبرہ کی تعمیر

چبوترہ چھ ماہ میں مکمل ہو گا

کراچی ۱۶ مارچ - ماہر تعمیرات مسٹر یحیٰی مرچنٹ نے کل یہاں بتایا ہے کہ قائد اعظم کے مقبرے کے چبوترے کی تعمیر اور بنیادیں بھرنے کا کام چار ہفتے تک شروع ہو جائے گا اور اس کی تکمیل پر قریباً چھ ماہ کا عرصہ لگے گا مسٹر یحیٰی مرچنٹ نے کہا مقبرہ کی تعمیر کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے اور یہ مقررہ وقت تک تکمیل پذیر ہو جائے گا۔ مقبرہ کے بالائی حصہ کی تعمیر اور اسکے اردگرد باغ لگانے کا کام چبوترے اور بنیادوں کی تکمیل کے بعد شروع ہو گا۔ مسٹر یحیٰی مرچنٹ جو مقبرہ کی تعمیر کے لئے ٹنڈر طلب کرنے سے متعلق کام کی نگرانی کے لئے گذشتہ ہفتہ بمبئی سے یہاں پہنچے تھے کل واپس بمبئی روانہ ہو گئے۔ مسٹر مرچنٹ نے کہا کہ باغ لگانے کے کام میں اس لئے تاخیر ہو گئی ہے کہ مقبرہ سے ملحقہ میدان میں عارضی طور پر حاجی کیمپ لگا ہوا ہے۔ آپ نے کہا جونہی عازمین حج روانہ ہو جائیں گے۔ میدان کو ہموار کرنے کے کام کی ابتداء کر دی جائے گی۔ مقبرہ کی تکمیل میں قریباً دو برس لگیں گے۔

غیر ملکی خواتین سے شادی پر پابندی

کراچی ۱۷ مارچ - ایک سرکاری اطلاع کے مطابق غیر ملکی خاتون سے شادی کی بناء پر کسی بھی شخص کو سرکاری ملازمت کے نااہل قرار دیا جا سکتا ہے۔ سرکاری اطلاع میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ جو اشخاص غیر ملکیوں سے شادی یا شادی کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ حکومت اگر چاہے تو انہیں کسی بھی سرکاری ملازمت یا سرکاری اسامی پر تقرر کے ناقابل قرار دے سکتی ہے یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ پابندی قبل ازیں صرف فارن سروس کے اشخاص پر عائد تھی اب سے تمام سرکاری ملازموں پر عائد کر دیا گیا ہے۔ فارن سروس کے ایک سو پچاس اشخاص میں سے قریباً چوبیس نے غیر ملکیوں سے شادیاں کر رکھی تھیں۔

صدر کے اعزاز میں پاکستان سوسائٹی کا ڈنر

لندن ۱۶ مارچ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو آج خاص طور پر برطانیہ کی کنزرویٹو پارٹی کے رکن مسٹر جان بگز ڈیویسن اور ڈان کے نمائندہ مسٹر نسیم احمد سے متعارف کرایا گیا - برطانیہ میں پاکستان سوسائٹی کا قیام ان دونوں حضرات کی مساعی سے عمل میں آیا تھا - یہ سوسائٹی گیارہ برس قبل قائم کی گئی تھی - پاکستان سوسائٹی نے کل اپنا دسواں سالانہ ڈنر دیا جس میں صدر پاکستان نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی - فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور ڈیوک آف ایڈنبرا برطانیہ بھی پاکستان سوسائٹی کے سرپرست ہیں جس کا کام پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دوستی بڑھانا ہے۔

فرانس اور الجزائری نمائندوں میں بات چیت آئندہ ہفتے شروع ہو جائیگی

بات چیت کی تیاریاں مکمل ہو گئیں - فرانسیسی کابینہ کا اجلاس

پیرس ۱۶ مارچ - یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل نے خبر دی ہے کہ فرانس کی حکومت نے الجزائر میں امن بحال کرنے کے لئے الجزائری نمائندوں سے بات چیت کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں یونائیٹڈ پریس نے باخبر حلقوں کے حوالہ سے کہا ہے یہ بات چیت اگلا ہفتہ ختم ہونے سے پہلے پہلے شروع ہو جائے گی۔

فرانس کے صدر چارلس ڈیگال نے کل اپنی پوری کابینہ اور الجزائری امور کی اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے اجلاسوں کی صدارت کی تاکہ الجزائر میں قیام امن کے لئے کسی فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچا جا سکے دریں اثناء گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں الجزائر کی عبوری حکومت کے تونس میں دو اجلاس منعقد ہوئے تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آیا سوئٹزرلینڈ میں فرانس کے ساتھ حالیہ خفیہ رابطہ چھ سالہ جنگ آزادی کے خاتمہ کے لئے تفصیلی بات چیت شروع کرنے کے لئے کافی ہے۔ جب حریت پسند حکام سے اس فرانسیسی اطلاع کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر وزارتی سطح پر رسمی بات چیت جلد شروع ہو جانی چاہیئے تو انھوں نے اس پر کسی قسم کا تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے الجزائری عبوری حکومت کا ایک، اور اہم اجلاس وزیر خارجہ کی واپسی پر منعقد ہونے والا تھا جن کی مراکش سے واپسی کسی وقت بھی متوقع تھی۔

دریں اثناء الجزائر کی عبوری حکومت کے ایک ترجمان نے الجزائر میں فرانسیسی فوج کے حالیہ نقصانات کے بارے میں ایک کتابچہ جاری کیا جس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ جنگ ہنوز جاری ہے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ۱۶ جنوری کے بعد قوم پرست افواج نے مراکش اور الجزائر کی سرحد پر درجنوں فرانسیسی فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتارا جن میں چار افسر بھی شامل تھے۔

[illegible] ترجمان نے بتایا [illegible] کو بھاری مالی نقصان پہنچایا گیا۔ آزاد الجزائری حکومت کے ایک ترجمان نے گزشتہ روز فرانسیسی فوج کے اس دعویٰ کی تردید کی کہ الجزائریوں کی جنگ سرد پڑ رہی ہے ترجمان نے کہا جنگ جاری ہے اور مارچ کے پہلے ہفتہ کے دوران مغربی الجزائر میں شدید جھڑپیں ہوئی ہیں ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ حریت پسندوں کے مرادل دستہ نے فرانسیسی فوج کی آٹھ مسلح گاڑیوں اور سات فوج بردار گاڑیوں کو تباہ کیا ہے ترجمان نے مزید بتایا کہ دیسمبر کے قریب شبانہ روز جھڑپوں میں فرانس کو ایک جنگی جہاز اور ایک ہیلی کاپٹر سے ہاتھ دھونا پڑے۔

پہلا روسی باشندہ عنقریب خلائی سفر کریگا

ماسکو ۱۶ مارچ۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے کہا ہے وہ دن دور نہیں جب سوویٹ جہاز پر پہلا روسی باشندہ خلائی سفر کرے گا - روسی وزیر اعظم نے کاشتکاروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خلاء کی تسخیر میں غیر معمولی... کامیابیوں کو روسی نوجوانوں کی انتھک محنت کا ثمر قرار دیا۔

مشرقی پاکستان کے لئے مویشی

لاہور ۱۶ مارچ ایک سپیشل گاڑی کل یہاں چھ سو مویشیوں کو لے کر مشرقی پاکستان روانہ ہو گئی تاکہ وہاں پر طوفان زدہ علاقوں میں مویشیوں کی کمی دور کی جا سکے یہ سپیشل گاڑی بھارت کے راستے روانہ ہوئی ہے اور دس دن تک منزل مقصود پر پہنچے گی سپیشل گاڑی ان مجوزہ بارہ گاڑیوں میں سے پہلی ہے جو مشرقی پاکستان میں مویشیوں کی قلت دور کرنے کی غرض سے بھیجی جائیں گی یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت مشرقی پاکستان نے نو افسروں پر مشتمل ایک جماعت مغربی پاکستان سے پانچ ہزار روپے کے مویشی خرید کرنے کی غرض سے بھیجی تھی مویشیوں کی یہ سپیشل گاڑی کل جب لاہور چھاؤنی کے ریلوے سٹیشن سے روانہ ہوئی تو اعلیٰ حکام سٹیشن پر موجود تھے۔ [illegible]

صدر ایوب سے گیٹسکل کی ملاقات

لندن ۱۷ مارچ - برطانوی پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر ہیوگیٹسکل اور دوسرے لیبر لیڈروں نے کل صدر ایوب سے ملاقات کی۔

دریں اثناء سابق فوجیوں کی عالمی فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل نے کل حکومت مغربی جرمنی کی طرف سے صدر ایوب کو ایک لاکھ چوالیس ہزار مارکس کا عطیہ پیش کیا جس کی مدد سے راولپنڈی کے ہسپتال میں ایکسرے کا سامان لگایا جائے گا۔

صدر ناصر کا اظہار تشکر

کراچی ۱۶ مارچ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبد الناصر نے صدر ایوب کے پیغام کا شکریہ ادا کیا ہے جو انھوں نے عرب جمہوریہ کے قومی دن کے موقع پر صدر ناصر کو بھیجا تھا۔ صدر ناصر نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آپ نے اپنے پیغام میں اپنے عوام اور حکومت کی طرف سے جن پرخلوص جذبات کا اظہار کیا ہے میں ان پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور بڑے خلوص کے ساتھ آپ اور پاکستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنی اور عرب جمہوریہ کی حکومت اور عوام کی طرف سے خیر سگالی کے اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہوں۔

بین الاقوامی شاہراہ کی تعمیر

نئی دہلی - ۱۶ مارچ - ایشیا اور مشرق بعید کے لئے اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن نے ترکیہ سے سنگاپور تک بین الاقوامی شاہراہ کی تعمیر کو اولیت دینے کی حمایت کی ہے۔

گرانی کے سدباب کیلئے ضروری اشیاء کی درآمد سے گریز نہیں کیا جائے گا

"امریکی حکومت پاکستان کی امداد میں اضافہ کر دے گی" (وزیر خزانہ)

کراچی ۱۸ مارچ - وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے صنعت کاروں کو متنبہ کیا ہے کہ نرخوں میں اضافہ کا رجحان جاری رہا تو حکومت قیمتوں کو معقول سطح پر لانے کے لئے غیر ممالک سے ضروری اشیاء درآمد کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔

مسٹر شعیب کل ہی غیر ممالک سے واپس آئے ہیں انھوں نے اخباری نمائندوں سے قیمتوں سے متعلق پوچھا رہنیں بتایا گیا کہ بعض اشیاء کے نرخ ابھی تک زیادہ ہیں انھوں نے کہا کہ میں نے افراط زر کے خاتمہ کے لئے کافی زرمبادلہ بچا لیا ہے لیکن نرخوں کے متعلق صحیح اندازہ متی کے مہینہ میں کیا جا سکتا ہے۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ مجھے مکمل اعتماد ہے کہ امریکی امداد نہ صرف جاری رہے گی بلکہ اس میں اور اضافہ کیا جائے گا۔ اور یہ اضافہ اقتصادی اور فوجی دونوں قسم کی امداد میں ہوگا انھوں نے کہا امریکی حکام کے ساتھ میری بات چیت میں یہ بات اصولاً تسلیم کر لی گئی ہے کہ آئندہ چار برس تک امریکہ کی فاضل زرعی پیداوار کی شکل میں پاکستان کو ۳۵ کروڑ ڈالر کی امداد ملتی رہے گی۔ مسٹر شعیب نے کہا کہ امریکی حکام کے ساتھ میری بات چیت کا مقصد پاکستان کے متعلق صدر کینیڈی کی حکومت کا رویہ معلوم کرنا تھا۔ میں صدر کینیڈی اور دوسرے امریکی حکام سے بات چیت کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ امریکی حکومت پاکستان کی دوستی کو نہ صرف اہم سمجھتی ہے بلکہ وہ مستقبل میں بھی دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے"

مسجد مبارک میں بھی نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کا ایک دور مکمل ہوگیا

ربوہ ۱۸ مارچ - کل مورخہ ۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک کی درمیانی شب مسجد مبارک میں بھی نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کا ایک دور مکمل ہوگیا جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے نماز تراویح مکرم حافظ شفیق احمد صاحب معلم جامعہ احمدیہ پڑھا رہے تھے۔ کل نماز تراویح کے دوران بالخصوص آخری رکعت میں رکوع اور سجدہ کے درمیانی وقفہ میں اور آخری دو سجدوں میں غلبۂ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفائے کامل و عاجل کے لئے بہت تضرع اور درد و سوز کے ساتھ دعائیں کی گئیں یہ دعائیں ایک خاص شان کی حامل تھیں۔ اللہ تعالیٰ یہ متضرعانہ دعائیں قبول فرمائے آمین اللّٰھم آمین

بھارت سے تجارتی معاہدہ پر نظر ثانی

راولپنڈی ۱۸ مارچ - پاکستان اور بھارت کے تجارتی معاہدہ امداد اسگیبول کے خاص معاہدہ پر نظر ثانی کے لئے آئندہ ماہ نئی دہلی میں بات چیت شروع ہوگی پاکستانی وفد آٹھ ارکان پر مشتمل ہوگا جس کی قیادت وزارت تجارت کے جائنٹ سکرٹری مسٹر آئی اے خان کریں گے وفد میں وزارت خزانہ سٹیٹ بنک آف پاکستان اور ریلوے بورڈ کے نمائندوں کے علاوہ کوئی کشنر اور حکومت مشرقی پاکستان کا ایک نمائندہ بھی شامل ہوگا"

بھارتی دستہ کانگو پہنچ گیا

نیویارک ۱۸ مارچ - اقوام متحدہ کی فوج میں شامل ہونے کے لئے بھارتی فوج کے چار ہزار سات سو سپاہی کل لیوپلڈویل پہنچ گئے ہیں۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے - لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے مقررہ ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو زیر دستخطی کو ۲۷ مارچ ۶۱ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں ٹنڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جانے چاہئیں جو دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار	کام	تخمیناً مقدار کام مٹی	تخمیناً لاگت	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	تکمیل کی مدت
۱۔	وزیر آباد اور ہری پور سنبل کے مابین میل ۸۲۰/۱۸ تا ۸۸۰/۲۴ پر ریلوے کے کنارہ کے خلا کو پر کرنا اور ۱۰۰ا و ۴ فٹ گارڈر برج کے راستہ پر مٹی کا کام	۴ لاکھ مکعب فٹ	۲۴۰۰/ روپے	۵۰۰۰ روپے	۲½ ماہ

۲۔ وہی ٹھیکیداران ٹنڈر ارسال کریں جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج ہوں اور جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ اپنے نام ۲۲ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل ہی درج کرائیں اور اپنے ساتھ کاغذات نامزدگی یعنی مالی حالت اور تجربہ کی بابت مکمل اسناد ساتھ لائیں

۳ مکمل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور اسٹیمیٹ کسی بھی کام کے دن زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہوگی ٹھیکیداروں کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس ۲۷ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل ہی جمع کرا دیں ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں کسر والے ریٹ مسترد کر دیئے جا سکتے ہیں

ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ کام کی اصل نوعیت کی بابت موقع کا معائنہ کر کے ٹنڈر دینے سے قبل ہی اپنی تسلی کر لیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴